



سوال

(221) سہاگ رات کو بیوی کے پاس جانے کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شب زفاف میں بیوی کے پاس جانے کا کیا ضابطہ ہے اس لیے کہ بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ شخص سورۃ بقرہ اور نماز پڑھے ایسا کرنے کی عادت بہت سے لوگوں میں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شب زفاف میں جب مرد اپنی بیوی کے پاس جانے تو سب سے پہلے اس کی پیشانی (یعنی سر کے اگلے حصے) کو پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

"اللہم انک تبارک و تعالیٰ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا جَعَلْتَ عَلَیْهِ"

"اے اللہ میں تجھ سے اس (عورت) کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ جس پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔" (حسن صحیح الوداؤد، الوداؤد 2160۔ کتاب النکاح باب فی جامع النکاح ابن ماجہ 1918۔ کتاب النکاح باب ما یقول الرجل اذا دخلت علیہ اہلہ نسائی فی عمل الیوم واللیلہ 240۔ بخاری فی خلق افعال العباد 27 مسند ابی یعلیٰ 308/2 امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی موافقت کی ہے۔)

اگر اسے یہ خدشہ ہو کہ جب وہ عورت کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے گا تو وہ گھبرا جائے گی تو اسے چاہیے کہ اس کی پیشانی لیسے پکڑے جیسے اسے چومنا چاہتا ہو اور یہ دعا لپٹنے دل میں ہی پڑھ لے اور اسے نہ سنانے اور اگر بیوی طالب علم ہو جسے یہ علم ہو کہ ایسا کرنا مشروع ہے تو اسے سنانے اور ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں اور کمرے میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز کے بارے میں گزارش ہے کہ بعض سلف حضرات سے یہ ثابت ہے کہ وہ ایسا کیا کرتے تھے۔ اگر انسان ایسا کر لے۔ تو بہتر ہے اور اگر نہ بھی کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں اور سورۃ بقرہ یا کوئی اور سورت پڑھنے کے متعلق میرے علم میں کوئی دلیل نہیں۔ (شیخ ابن عثیمین)

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ص 285

محدث فتویٰ